روز عرفہ اور عید قربان کے اعمال

<"xml encoding="UTF-8?>

نویں تاریخ (روز عرفہ)

1) غسل کرنا

2) زیارت امام حسین علیہ السلام

3) نماز عصر کے بعد اور دعائے عرفہ سے پہلے کھلے آسمان دو رکعت نماز جس کی پہلی رکعت میں سورہ حمد اور سورہ توحید جبکہ دوسری رکعت میں سورہ حمد اور سورہ کافرون۔

4) روزہ رکھنا اس شرط کے ساتھ کہ اس دن کے اعمال بجا لانے میں سستی کا باعث نہ بنے۔

5) دعائے ام داود جو ماہ رجب کے اعمال میں ذکر کیا گیا ہے۔

6) ان تسبیحات کا پڑھنا جس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس کا ثواب قابل شمارش نہیں ہے: " سبحان اللہ قبل کل احد و سبحان اللہ بعد کل احد"(متن:[2])

7) زیارت جامعہ کبیرہ.

8) دعائے عرفہ امام حسین(ع)

9) دعائے عرفہ امام سجاد

10) ان صلوات کو پڑھنا جو امام صادق(ع) سے مروی ہیں:

اللَّهُمَّ يا أَجْوَدَ مَنْ أَعْطَى وَ يا خَيرَ مَنْ سُئِلَ وَ يا أَرْحَمَ مَنِ اسْتُرْحِمَ اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْأَوَّلِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْآخِرِينَ وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْمَلَإِ الْأَعْلَى وَ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ فِي الْمُرْسَلِينَ اللَّهُمَّ أَعْطِ مُحَمَّدا وَ آلَهُ الْوَسِيلَةَ وَ الْفَضِيلَةَ وَ الشَّرَفَ وَ الرِّفْعَةَ وَ الدَّرَجَةَ الْكَبِيرَةَ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ وَ لَمْ أَرَهُ فَلا تَحْرِمْنِي فِي [يوْمِ] الْقِيامَةِ رُؤْيتَهُ وَ ارْزُقْنِي صُحْبَتَهُ وَ تَوَفَّنِي عَلَى مِلَّتِهِ وَ اسْقِنِي مِنْ حَوْضِهِ مَشْرَبا رَوِيا سَائِغا هَنِيئا لا أَظْمَأُ بَعْدَهُ أَبَدا إِنَّک عَلَى كلِّ شَيءٍ قَدِيرٌ اللَّهُمَّ إِنِّي آمَنْتُ بِمُحَمَّدٍ صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ وَ لَمْ أَرَهُ فَعَرِّفْنِي فِي الْجِنَانِ وَجْهَهُ اللَّهُمَّ بَلِّغْ مُحَمَّدا صَلَّى اللَّهُ عَلَيهِ وَ آلِهِ مِنِّي تَحِيةً كثِيرَةً وَ سَلاماً

(ترجمہ:

اے اللہ! اے ہر عطا کرنے والے سے زیادہ سخی اے ہر سوال کئے ہوئے سے بہتر اور اے سب سے زیادہ رحمت کرنے والے اے اللہ حضرت محمد(ص) پر اور انکی آل پر رحمت نازل فرما پہلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص) اور انکی آل پر رحمت نازل کر پچھلوں کیساتھ اور حضرت محمد(ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر معالم بالا میں اور حضرت محمد(ص) اور ان کی آل پر رحمت نازل کر مرسلوں کے ساتھ اے اللہ! محمد(ص) و آل(ع) محمد(ص) کو ذریعہ و وسیلہ بڑائی بزرگی بلندی اور بہت بڑا درجہ و مقام عطا کر اے اللہ! بے شک میں ایمان لایا ہوں حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس قیامت میمجھے ان کے دیدار سے محروم نہ رکھنا اور ان کی صحبت نصیب کرنا نیز مجھے ان کے دین پر موت دے ان کے حوض کوثر میں سے پانی پلانا جو سیر کردینے والا خوش مزہ و شیریں ہو کہ اس کے بعد میں کبھی پیاسا نہ ہوں بے شک تو ہرچیز پر قدرت رکھتا ہے اے اللہ! بیشک میں ایمان لاتا ہوں حضرت محمد پر اور انہیں دیکھا نہیں پس جنت میں مجھے ان کی پہچان کرادینا اے اللہ! پہنچادے

حضرت محمد کو میری طرف سے بہت بہت آداب اور سلام۔)

دسویں رات (شب عید)

1) احیاء

2) اس دعا کا پڑھنا:

يا دَائِمَ الْفَضْلِ عَلَى الْبَرِيةِ يا بَاسِطَ الْيدَينِ بِالْعَطِيةِ يا صَاحِبَ الْمَوَاهِبِ السَّنِيةِ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَ آلِهِ خَيرِ الْوَرَى سَجِيةً وَ اغْفِرْ لَنَا يا ذَا الْعُلَى فِى هَذِهِ الْعَشِيةِ.

دسواں دن (عید قربان)

1) غسل کرنا

2) نماز عید قربان

3) صحیفہ سجادیہ کی 48ویں دعا

4) صحیفہ سجادیہ کی 46 ویں دعا

5) دعائے ندبہ

6) قربانی کرنا

7) اس ذکر کا تکرا:

اَللّهُ اَكْبَرُ اللّهُ اَكْبَرُ لا اِلهَ اِلا اللّهُ وَ اللّهُ اَكْبَرُ اَللّهُ اَكْبَرُ اَللّهُ اَكْبَرُ و لِلّهِ الْحَمْدُ اَللّهُ اَكْبَرُ عَلى ما هَدانا اَللّهُ اَكْبَرُ عَلى ما رَزَقَنا مِنْ بَهيمَةِ الاْنْعامِ وَالْحَمْدُلِلّهِ عَلى ما اَبْلانا